سوال

شرک کیا ہے

جواب

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لیٰ کے ساتھ اس کی عبادت، افعال اور اسماء وصفات میں کسی کو شریک بنانا شرک ہے۔

ت میں شرک :

ہ :

م:17)

اور اگر اللہ تجھے کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا کوئی اسے دور کرنے والا نہیں اور اگر وہ تجھے کوئی بھلائی پہنچائے تو وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

فرمایا :

ن لَاشَرِيكَ لَهُ. (الأنعام:162-163)

کہہ دو! بے شک میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت اللہ کے لیے ہے، جو جہانوں کا رب ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔

یدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا :

ن:1978)

ایسے شخص پر اللہ تعالی کی لعنت ہے جو غیر اللہ کے نام پر ذبح کرتا ہے۔

ں میں شرک :

ہ :

ن:49-50)

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے، وہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے، جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے عطا کرتا ہے یا انہیں ملا کر بیٹے اور بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بانجھ کر دیتا ہے، یقینا وہ سب کچھ جاننے والا ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

فرمایا :

ت:58)

بے شک اللہ ہی بے حد رزق دینے والا، طاقت والا، نہایت مضبوط ہے۔

ء وصفات میں شرک :

اللہ تعالی کے اچھے اچھے نام ہیں، جیسے : الرحمن، الکریم، السمیع، اللطیف وغیرہ، ہر نام میں صفتی معنی بھی پائے جاتے ہیں، جیسے : الرحمن اللہ تعالی کی صفت رحمت پر دلالت کرتا ہے، الغفور اللہ تعالی کا نام ہے، اس میں اللہ تعالی کی صفت بخشنے والا کا ذکر ہے، اسی طرح اللہ تعالی کا ہر نام صفت پر بھی مشتمل

ہ :

ن:65)

کہہ دے اللہ کے سوا آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہے غیب نہیں جانتا اور وہ شعور نہیں رکھتے کہ کب اٹھائے جائیں گے۔

فرمایا :

ن:11)

اس کی مثل کوئی چیز نہیں اور وہی سب کچھ سننے والا، سب کچھ دیکھنے والا ہے۔

تفصیل کے ساتھ شرک کا معنی و مفہوم جاننے کے لیے شیخ الحدیث مولانا عبداللہ ناصر رحمانی صاحب حفظہ اللہ تعالی کی کتاب توحید اور شرکیہ امور کا تفصیلی بیان کا مطالعہ بے حد مفید رہے گا۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

01 حفظہ اللہ